Date

سوال:

اجتہاد کی تعریف کیا ہے؟ فقہ اسلام کی روشنی میں اس کی عصری اہمیت واضح کریں؟

جواب:

تعارف:

اسلام نے انسان کو بنیادی احکام دیے ہیں تاکہ اسے استعمال کرتے ہوئے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ جو احکام نازل نہیں ہوئے اس میں آپس میں اجتہاد کرنے کا درس دیا ہے۔ اس کو استعمال کرتے ہوئے ایک عالم کو فکری و علمی سرگرمی کو بروئے کار لاتے ہوئے شریعت کے احکام کو مصادر قانون سے اخذ کرنا ہے اور اجتہاد کرنے والے کے بارے میں خوبیاں بھی بتا دی ہیں۔ اس وقت دور حاضر میں بہت سی پہلو ایسے ہیں جہاں اجتہاد کی ضرورت ہیں جن میں طبی، معاشی، ثقافی پہلو آجاتے ہیں۔

"میری رائے درست ہے پر غلط ہو سکتی ہے اور کسی دوسرے کی رائے غلط ہے پر ٹھیک ہو سکتی ہے" (امام شافعی)

اجتہاد کی تعریف:

لغوی طور پر اس کے بہت سے معنی ہیں جن میں سب سے قریب ترین **"کوشش کرنا"، "حق کی تلاش"** کے ہیں۔

اس کا مطلب جو انسان عقل و شعور رکھتا ہے اور اس کے

Date

مطابق اپنے علم کو استعمال کرنے ہوئے جو عقل اور وحی کی روشنی میں فیصلہ کرے۔ اسلام کی روشنی میں 1964 میں پروفیسر این۔ جے۔ کولسن نے اجتہاد کی تعریف یوں بیان کی ہے:

"اجتہاد شریعت کے اصولوں کو متعین کرنے کے لیے فقہی کوشش عمل ہے۔ جو شخص اس عمل کو کرتا ہے اسے مجتہد کہتے ہیں"

قرآن کی نظر میں اجتہاد کی اہمیت:-

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں مختصر سا ذکر کیا ہے اجتہاد کے بارے میں:

"اور جب ان کے پاس خبر لائی جاتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ اسے رسول اور اپنے میں صاحبان امر کے پاس لے جائیں تو ان میں تحقیق کرنے والے اس کی حقیقت جان لیں اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت ہوتی تو تم میں سے اکثر شیطان کے پیروکار ہوتے" (القرآن)

try to add the arabic of quranic ayats.......

آپؐ نے کئی مرتبہ فیصلہ کرتے ہوئے صحابہ کرام سے اجتہاد فرمایا جب غزوہ بدر پر کفار سے جنگ کرنے سے پہلے صحابہ کرام نے اجتہاد فرمایا تو سب نے اس بات پر اجماع کیا کہ ہم جنگ کریں گے۔

حدیث کی نظر میں اجتہاد کی اہمیت:-

ایک بار آپؐ نے حضرت معاذؓ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجنے سے پہلے ان سے سوال کر لیا جو حدیث یہ ہے

"رسولؐ نے ان سے پوچھا کہ وہ کس بنیاد پر فیصلہ کریں گے تو انہوں نے جواب دیا "قرآن کے مطابق"

Scanned with CamScanner

Date

تو آپ نے پوچھا: "اگر قرآن میں نہ ہو تو"

انہوں نے جواب دیا: "سنت کے مطابق"

آپؐ نے پھر پوچھا: "اگر سنت میں بھی نہ ہو تو"

انہوں نے جواب دیا: "تو میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اسی پر عمل کروں گا"

اس پر آپؐ نے ہاتھ اٹھا کر کہا اللہ کا شکر ہے تو نے اپنے رسول کے نمائندے سے وہ بات کہلوائی جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے" (بخاری)

عصر حاضر کے دور میں اجتہاد کی اہمیت:

اجتہاد شروع سے ہی فیصلہ کرنے والے ملکوں میں بہت اہمیت کا حامل رہا ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے مسلمانوں نے بہت سارے فیصلے کیے ہیں مگر اس کے بند ہونے کے بعد مسلمانوں نے اخذ کرنا چھوڑ دیا اور اس طرح امت مسلمہ جمود کا شکار ہو گئی اور انیسویں صدی کے شروع میں بہت سے ملکوں نے یورپ کا قانون لاگو کرنا شروع کر دیا

پروفیسر منٹگمری کہتے ہیں:

"اجتہاد کے بند ہونے کی وجہ سے جس طرح امت مجموعی طور پر ترقی کر رہی تھی اسی طرح زوال پزیر ہو گئی ہے۔ اجتہاد ہی دور حاضر کے بنیاد مسائلوں کو حل کرنے کا ذریعہ ہے"

اجتہاد کے متقاضی مسائل:

۱۔ معاشی نظام میں سود کے حوالے سے فیصلہ:

آج کی

دنیا کی حقیقت یہ ہے کہ پورا نظام سود پر چل رہا ہے کوئی ملک بھی اس سے محفوظ نہیں ہے اور امت مسلمہ میں ہر آئے دن یہ بحث ہوتی ہے کہ سود کے مسئلے کو عالمگیری اجتہاد کے ذریعے حل کر دینا چاہیے تاکہ جس کے بارے میں قرآن نے سختی سے منع فرمایا ہے۔

علامہ اقبال نے معاشی نظام میں اجتہاد کے بارے میں یوں فرمایا ہے:

"اسلامی قانون کے بدلتے ہوئے معاشی حالات کے مطابق سمجھنے اور نافذ کرنے کے لیے ناگزیر ہے"

2- انسانی اعضاء کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقلی:

جس طرح میڈیکل سائنس جدید اسی طرح لوگوں کو مختلف بیماریوں سے بچانے کیلئے نئی سے نئی دریافت کی گئی ہیں۔ ان میں سے اعضاء کو ایک جان سے دوسری جسم میں منتقل کیا جاتا ہے چونکہ پہلے یہ عمل نہیں ہو سکتا تھا تو علماء اور مجتہدین نے اس پر کچھ نہیں کیا مگر یہ آج کے دور کے لیے بہت ضروری ہے اور ہم اس کو اجتہاد کے ذریعے فیصلہ کرکے اس کو دور حاضر میں زیادہ جدیدیت کی طرف لے کر جا سکتے ہیں۔ چونکہ آپؐ بھی اپنے دور میں صحابہ کو طبعی ذمہ داریاں کو پورا کرنے کے طریقہ بتایا کرتے تھے اسی طرح آج بھی مسلمان اس کو اجتہاد کے ذریعے فیصلہ کر سکتے ہیں۔

مارن آرمسٹرانگ نے اس کے بارے میں کہا ہے:

"مسلمان

اس وجہ سے پسماندہ رہ گئے طبی میدان میں کیونکہ وہ وقت پر فیصلہ کرنے سے قاصر تھے جس کی بدولت اب ان کا انحصار مغرب کی طرف ہے"

use more specific and more self explanatory headings.....

3- میڈیا کا رول دورِ حاضر میں :-

اسلام نے جھوٹی خبر اور اشتعال انگیزی سے منع فرمایا ہے تاکہ مسلمانوں میں تفرقہ نہ ڈالا جا سکے پر آکیسویں صدی میں خبر پہنچانے کا عمل تیز اور پہلے سے مختلف ہے تو لوگ جو چاہیے خبر پھیلا رہیں اور ان پر کوئی روک ٹوک نہیں جو چاہیں لوگوں کے راز، ان کی ازواجی زندگی کی خبریں جو کہ اسلام میں سختی سے ممنوع ہیں بنا رہے ہیں تو اس کو روکنے اور اس کی بنیادیں کو منتقص کرنے کیلئے اسلام کو اجتہاد کی اشد ضرورت ہے۔

لبو تالستائی نے میڈیا اور اسلام کو آپس میں ملاتے ہوئے کہا ہے:

"اسلام کو میڈیا پر اتنا برا کر کے دکھایا گیا ہے کہ ہر طرح کی برائی مسلمانوں میں پائی جاتی ہے اور اسی وجہ سے دنیا مسلمانوں کو دہشت گرد جیسے الفاظوں سے بلانے پر مجبور ہے"

اسلام کو میڈیا پر صحیح طرح سے نہ دکھانے کی وجہ سے جو اسلام پر ایک طرح کا پیٹھ پر خنجر لگایا گیا ہے اس کا نتیجہ پوری امت مسلمہ بھگت رہی ہے۔

4- جوے کا استعمال کھیلوں کے اندر:-

لوگوں نے پیسا کمانے کا سب سے بڑا ذریعہ جوے کا بنا ہے ہر جگہ کھیلوں میں لوگ پیسا لگا کر ہارتے اور جیتتے ہیں جس کی وجہ سے زیادہ معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں۔ مختلف قسم کی ایپس وجود میں آ گئے ہیں جس پر دنیا میں کہیں بھی کوئی مقابلہ ہو رہا ہو تو آپ پر اس پر پیسا لگا کر جیت سکتے ہیں اور مختلف **پائرامڈ سکیم** متعارف کروائی گئی ہیں جس کو استعمال کرکے آپ پیسہ بناتے ہیں تو اس پر نہ تو شریعت نے کچھ کہا ہے اور نہ اجماع کوئی نص وضاحت کے ساتھ موجود ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وہ آپ سے شراب اور جوے کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بڑا ہے" **(البقرہ)**

5- جدید جمہوری نظام اور ریاستی ڈھانچے کے ساتھ اسلامی اصولوں کی تطبیق کرنا:-

انیسویں صدی کے بعد دنیا میں ریاستی نظام آیا جس میں ہر قوم کا اپنا ملک ہوتا جس کو وہ خود چلائیں پہلے تو یہ مغرب کی طرف تھا مگر مفتوح قوم ہونے کی حیثیت سے یہ مسلمانوں کے علاقوں میں بھی پھیل گیا اور ہر کسی نے اسلام کے قانون کو اپنی مرضی کے مطابق ملک میں لاگو کرتے ہیں تو مجتہدین کو اس میں

Date ....

آ کر ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ ریاست کو اسلام کے اصولوں پر چلا سکیں۔

علامہ اقبال :

"اسلام میں حاکمیت صرف اللہ کی ہے اور قانون سازی قرآن و سنت کے حدود میں رہ کر ممکن ہے"

6- جینیاتی تبدیلی اور کلوننگ پر شرعی رہنمائی دینا:-

انسان اتنی ترقی کر چکا ہے کہ وہ اب بچہ پیدا ہونے سے پہلے والے مراحل کو کنٹرول کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اگر ماں باپ چاہیں تو **لڑکا یا لڑکی** کروانی ہے تو آپ اپنی مرضی سے کچھ بھی تبدیلی کروا سکتے ہیں اور اگر بچہ کا **رنگ، قد** اس کے مختلف چیزیں تبدیل کر سکتے ہیں مگر آج کے اسلام میں اس کی کوئی واضح راہنمائی موجود نہیں ہے۔ اگر یہ ہوتا ہے تو اس کے فوائد کچھ لوگ اٹھائیں گے اور معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔

تخلیق کی حدوں میں تحقیق ہو ضرور
لیکن رہے زمانہ میں شریعت کا دستور

7- نماز کے اوقات کو یکساں کرنا:-

مسلمان بہت سے فرقوں میں بٹ چکے ہیں اور ایک فرقے

پڑھتا اور اس کو کافر سمجھتا ہے۔ ہمیں ان کو ایک ہی ساتھ لانے کیلئے نماز کے اوقات سے شروع کرنا ہوگا جس میں ہر علاقے میں جتنی بھی مساجد ہیں سب ایک ہی وقت پر اذان اور جماعت کروائیں۔ اس طرح ہم مسلمانوں کو اکٹھا بھی کر سکتے ہیں۔

فادل ہونگ:

"مسلمان اتنا آپس میں بٹ چکا ہے کہ نماز اور آپس میں چھوٹے سے اختلاف پر دوسرے کو کافر کہتے ہیں"

8۔ خواتین کے حقوق اور جدید معاشرے کے حوالے سے رہنمائی:

1910 کے شروع میں عورتوں کو حقوق دلوانے کے غرض سے پوری دنیا میں تحریکیں چلیں جس کی وجہ سے پوری دنیا کو نے کر عورت کا نظریہ تبدیل ہو گیا جہاں اس کو صرف گھر میں رکھا جاتا تھا اب وہ مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنے لگی اور معاشرہ تیزی سے ترقی کرنے لگا۔ اسلامی ممالک میں بھی تبدیلی آئی مگر اس طریقے سے جس طرح مغرب میں آواز بلند کی گئی نہیں آئی۔ عورتوں اور مردوں کو ایک ہی گاڑی کا پہیا کہا جانے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"مردوں کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے وہ جو انہوں نے کمایا"

Date.........

ہمیں قرآن سے بھی دلیل ملتی ہے عورتوں کے کمانے کی اور حضرت خدیجہؓ بھی ایک تاجر عورت تھی۔ پر آج کے وقت اور اس وقت مختلف ہونے کی وجہ سے کافی تبدیلیاں آئی ہیں جس پر اجتہاد ہونا ضروری ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح:

"کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک اس کی عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ کام نہ کریں"

← اجتہاد کے بحالی کی کوشش:

١- شاہ ولی اللہ دہلوی:

اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ اجتہاد کو اب کیوں ہمیں استعمال کرکے اس کو روزمرہ لانا چاہیے۔

"اب وقت آگیا ہے کہ اسلامی قانون کو عقل اور دلیل کے ساتھ کھلے عام پیش کیا جائے"

2- علامہ اقبال:

انھوں نے اجتہاد کی طاقت بجائے ایک فرد کے ہاتھ میں ہونے کے پورے ادارے کو دینے پر زور دیا ہے تاکہ جدید دور کے مطابق خلافت کی طاقت ایک ہاتھ اور انسان کے پاس ہونے کی بجائے **پورے ادارے** کے پاس ہونی چاہیے تاکہ قرآن اور سنت کے ذریعے اس کو چلایا جاسکے۔

Date ....

حاصل کلام:

اجتہاد کو بحال کرنے کی کوشش ہر دور میں
کی گئی ہیں تاکہ دور حاضر کے مسئلوں کو دیکھ کر اس کا حل نکالا
جاسکے مگر یہ کوشش کی حد تک ہی رہا ہے اور آج جس دور
جس تیزی کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے اس کو اجتہاد کے ذریعے سمجھ
کر اسلام کو بہتر طور پر عمل پیرا میں لا سکتے ہیں۔ کیونکہ
اجتہاد کا مطلب "حق کا راستہ" دکھانا ہے تو اس سے مسلمانوں
کو بہت ساری چیزوں میں اسلام کی روح سے دیکھنے اور عمل
پیرا ہونے سے ترقی مل سکتی ہے۔

improve the relevance of arguments and headings.........